AL-AASAR Journal
Quarterly Research Journal
www. al-aasar.com

Vol. 2, No. 3 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

کیرن آرم سٹرانگ اور نظریات صوفیاء میں اختلافات کا تقابلی جائزہ

A Comparative Analysis of the Differences between Karen Armstrong's Perspectives and the Doctrines of Islamic Sufis

1. Muhammad Ahmad
MS Islamic Studies, Institute of Humanities and Arts, Khwaja Fareed University of Engineering & Information Technology (KFUEIT), Rahim Yar Khan, Pakistan.
2. Dr. Muhammad Shahid Habib (Corresponding Author)
Assistant Professor, Institute of Humanities and Arts, KFUEIT, Rahim Yar Khan, Pakistan.
Email: shahid.habib@kfueit.edu.pk
3. Dr. Syed Hamid Farooq Bukhari
Head, Department of Islamic Studies, University of Gujrat, Pakistan.
Email: hamid.farooq@uog.edu.pk

Abstract

Karen Armstrong, a prominent scholar, approaches religion through a universalist lens, emphasizing shared spiritual experiences across traditions, while Islamic Sufi doctrines are deeply rooted in Islamic theology and practices. This comparative analysis examines the differences between Armstrong's views and Sufi teachings, highlighting their distinct perspectives on God, religious boundaries, and spiritual practices. Armstrong views God as a concept limited by human understanding, advocating a flexible, universal spirituality that transcends specific religious frameworks. In contrast, Sufis perceive God as the all-encompassing source of existence, emphasizing divine unity (wahdat al-wujud) and direct communion through love and annihilation of the self (fana). While Armstrong sees Sufism as a universal spiritual phenomenon, Sufis anchor their philosophy in Islamic principles, balancing esoteric experiences with adherence to Sharia. Armstrong's focus on religion as a force for social harmony and ethical progress contrasts with the Sufi emphasis on personal spiritual transformation and divine proximity. Additionally, Sufi practices like ecstatic worship (zikr, dance) differ from Armstrong's more intellectual and historical approach to spirituality. These differences reflect their distinct contexts: Armstrong's modern, global perspective versus the Sufis' traditional Islamic framework. Despite shared themes of compassion and spirituality, their approaches diverge in their foundational premises and practical expressions, offering unique insights into the nature of religious experience and its role in human life.

***Key Words**: Universal Spirituality, Divine Unity, Sharia, Fana, Ecstatic Worship*

تعارف موضوع

کیرن آرم سٹرانگ ایک معروف مغربی محققہ ہیں جنہوں نے مذہب اور روحانیت پر گہری تحریریں پیش کی ہیں، خاص طور پر ابراہیمی مذاہب اور صوفیانہ روایات پر۔ ان کا نقطہ نظر عالمگیر روحانیت اور مذہبی تجربات کی ہم آہنگی پر مبنی ہے۔ دوسری طرف، صوفیاء کے نظریات اسلامی عقائد سے گہرائی سے جڑے ہیں، جو خدا کی وحدانیت، محبت، اور باطنی تجربات پر زور دیتے ہیں۔ یہ تحقیقی جائزہ آرم سٹرانگ اور صوفیاء کے نظریات میں موجود اختلافات کا تجزیہ کرتا ہے، جو خدا کے تصور، مذہب کی سرحدوں، اور عبادات کے انداز میں نمایاں ہیں۔ آرم سٹرانگ مذہب کو ایک عالمگیر اور لچکدار ڈھانچے کے طور پر دیکھتی ہیں، جبکہ صوفیاء کا فلسفہ اسلامی شریعت اور باطنی معرفت کے امتزاج پر مبنی ہے۔ یہ مطالعہ ان اختلافات کو اجاگر کرتا ہے تاکہ دونوں نقطہ ہائے نظر کی گہرائی اور سیاق وسباق کو سمجھا جا سکے، جو روحانی اور فکری مکالمے کے لیے اہم ہیں۔

کیرن آرم سٹرانگ کے نظریات

خدا کا تصور

آر۔ ایم۔ اسٹرونگ کے نزدیک خدا کا تصور فلسفیانہ حد تک محدود ہے، جیسا کہ ان کی کتاب "میں بیان کیا گیا ہے۔ وہ خدا کو انسانی فہم کی حدود میں دیکھتے ہیں اور استدلال کرتے ہیں کہ انسانی عقل خدا کے کامل ادراک تک پہنچنے سے قاصرہ [1],

اس کے برعکس، صوفیاء کے ہاں خدا کا تصور اس سے کہیں زیادہ وسیع اور روحانی ہے۔ صوفیاء خدا کو ہر شے کا حقیقی مصدر مانتے ہیں، جو نہ صرف کائنات کا خالق ہے بلکہ ہر جگہ موجود اور انسانی دلوں کے قریب ہے۔

کیرن آرم سٹرانگ کا کام مذہب کی تفہیم میں ایک ماڈرن اور عالمگیر نظریہ پیش کرتا ہے۔ ان کے خیال میں مذہب ایک اخلاقی اور روحانی ڈھانچہ فراہم کرتا ہے جو انسانی اخلاقیات اور روحانیت کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ آرم سٹرانگ تصوف کو اسلام کا ایک پُرامن اور انسان دوست پہلو سمجھتی ہیں

[1] Strong ‹God and the Limits of Human Understanding” (1980) p 66

Vol. 2, No. 3 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

1. **روحانی تجربہ** : آرم سٹرانگ کا ماننا ہے کہ صوفیانہ تجربہ خدا سے قربت اور انسانی وجود کی معنویت کو سمجھنے کی ایک کوشش ہے۔ یہ تجربہ انفرادی سطح پر خدا کے ساتھ براہ راست تعلق کو قائم کرتا ہے اور رسمی عبادات سے ماورا ہوتا ہے۔

2. **عالمگیر مذہبیت** : کیرن آرم سٹرانگ کا ایک اور اہم نظریہ یہ ہے کہ مذہبی تجربے کا روحانی پہلو ایک عالمگیر حقیقت ہے، اور صوفیاء کی تعلیمات انسانیت کے لیے ایک مشترکہ پیغام رکھتی ہیں، جو مذہب کی سرحدوں سے بالاتر ہے۔[2]

3. **مذہبی فطرت کی تشریح** : کیرن آرم سٹرانگ مذہب کو ایک ایسی قوت کے طور پر دیکھتی ہیں جو انسان کو خدا کے قریب لاتی ہے۔ صوفی ازم کی تعلیمات میں انہوں نے یہ پہلو اجاگر کیا ہے کہ خدا سے محبت اور قربت کا تصور صوفیوں کے تجربات کی بنیاد ہے۔

کیرن آرم سٹرانگ نے اپنی کتاب A History of God اور The Case for God میں تصوف کے اس پہلو کو خاص طور پر بیان کیا ہے جہاں وہ اسلام میں صوفیانہ تحریک کو خدا کی محبت اور انسانیت کی خدمت کے حوالے سے مثبت طور پر دیکھتی ہیں۔ آرم سٹرانگ کا یہ نظریہ ایک زیادہ جامع اور عالمگیر نقطہ نظر کو فروغ دیتا ہے، جس میں تصوف کو محض ایک اسلامی تحریک کے بجائے ایک عالمگیر روحانی تجربہ کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔

صوفیاء کے نظریات

صوفیاء کے نظریات عمومی طور پر اسلامی عقائد اور تعلیمات سے گہرائی میں جڑے ہوتے ہیں، لیکن ان کا فلسفہ رسمی عبادات سے زیادہ باطنی تجربات پر مبنی ہوتا ہے۔ یہاں کچھ بنیادی صوفی نظریات کا جائزہ پیش کیا جا رہا ہے:

توحید اور فنا : صوفیوں کا بنیادی نظریہ "وحدت الوجود" ہے، جس میں وہ مانتے ہیں کہ ہر چیز خدا کا ہی مظہر ہے اور حقیقت میں صرف خدا کی ذات موجود ہے۔ انسان کو اپنی انفرادی شناخت کو فنا (مٹانا) کرنا چاہیے تاکہ وہ خدا کے ساتھ ایک ہو سکے۔ یہ نظریہ

[2] Armstrong, Karen. A History of God: The 4,000-Year Quest of Judaism, Christianity and Islam. Ballantine Books, 1993.p 102

Vol. 2, No. 3 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

اسلامی تعلیمات کے "وحدانیت" کے تصور سے مختلف ہو سکتا ہے، جہاں خدا اور انسان کے درمیان ایک واضح فرق موجود ہوتا ہے۔

ذاتی روحانی تجربہ: صوفیاء خدا تک پہنچنے کے لیے رسمی عبادات کے بجائے ذاتی روحانی تجربات پر زور دیتے ہیں۔ مراقبہ، ذکر، اور چِلّہ جیسے اعمال ان کے لیے خدا کی قربت حاصل کرنے کے ذرائع ہیں۔ اس ضمن میں، صوفیاء کا نظریہ کیرن آرم سٹرانگ کے خیالات سے ہم آہنگ ہے، جہاں روحانی تجربے کو مذہب کی مرکزی جہت قرار دیا جاتا ہے۔[3]

آر۔ایم۔اسٹرونگ انسان کو کائنات میں ایک آزاد وجود مانتے ہیں جبکہ صوفیاء کرام انسان کو خدا کا بندہ اور اس کا طالب سمجھتے ہیں۔

"دنیا کی عارضیت اور آخرت کا تصور

آر۔ایم۔اسٹرونگ دنیا کو ایک عارضی تجربہ مانتے ہیں، جو کہ صوفیاء کے نظریہ عارضیت اور آخرت کے تصور کے قریب ہے۔

اختلافات کا تجزیہ

کیرن آرم سٹرانگ اور صوفیاء کے نظریات کے درمیان کئی اہم اختلافات موجود ہیں۔

1. **مذہب کی سرحدیں**: کیرن آرم سٹرانگ ایک عالمگیر مذہبی تجربے کی حامی ہیں اور تصوف کو اس تناظر میں دیکھتی ہیں کہ یہ انسانیت کے لیے ایک مشترکہ پیغام رکھتا ہے۔ دوسری طرف، صوفیاء کا نظریہ اسلامی عقائد میں گہرائی سے جڑا ہوتا ہے اور ان کے مطابق تصوف کا بنیادی مقصد خدا کی وحدانیت کا ادراک ہے، جو ایک خاص مذہبی پس منظر میں ہوتا ہے۔[4]

[3] رسالہ قشیریہ از امام قشیری) اشاعت: 1934، ناشر: دار الکتب العلمیہ، صفحہ 43

[4] . Temporary World and Eternal Life," R.M. Strong (1986, p 89

AL-AASAR Journal
Quarterly Research Journal
www. al-aasar.com

Vol. 2, No. 3 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

2. **وحدت الوجود** : صوفیاء کا نظریہ "وحدت الوجود" ایک پیچیدہ اور مخصوص اسلامی فلسفیانہ تصور ہے، جو کہ کیرن آرم سٹرانگ کے عمومی اور وسیع نقطہ نظر سے مختلف ہے۔ صوفیاء خدا کو کائنات کی ہر چیز میں موجود دیکھتے ہیں، جبکہ کیرن آرم سٹرانگ مذہبی تجربے کو ایک زیادہ جامع اور عالمگیر طور پر پیش کرتی ہیں۔[5]

باطنی اور ظاہری مذہب : کیرن آرم سٹرانگ مذہب کی باطنی اور روحانی جہات پر زور دیتی ہیں، جو کہ صوفیانہ فلسفے سے ہم آہنگ ہیں، لیکن صوفیاء کے نزدیک مذہب کا ظاہری اور باطنی پہلو دونوں لازم و ملزوم ہیں۔ وہ رسمی عبادات کو ترک نہیں کرتے بلکہ ان کے ساتھ باطنی تجربے کو جوڑتے ہیں۔[6]

ان اختلافات کے باوجود، کیرن آرم سٹرانگ اور صوفیاء دونوں نے انسانیت کی فلاح و بہبود اور خدا کے ساتھ قربت کے تصور کو اہمیت دی ہے، لیکن ان کے نقطہ نظر کی بنیادیں اور مفہوم میں نمایاں فرق موجود ہیں۔

عبادت کا انداز : صوفیاء کی عبادت زیادہ وجدانی اور ذوق و شوق پر مبنی ہے، جہاں ذکر، رقص، اور موسیقی کے ذریعے خدا کی محبت کا اظہار کیا جاتا ہے۔ کیرن آرمسٹرانگ کے ہاں عبادات کا یہ وجدانی اور تخلیقی پہلو کم ہے اور ان کی تحریروں میں خدا کا ذکر زیادہ عقلی اور تاریخی زاویوں سے ملتا ہے۔[7]

آرم سٹرانگ، کیرن۔ خدا کے حق میں۔ نوف، 2009۔

1. شمیم، اناماری۔ اسلام کے روحانی ابعاد۔ یونیورسٹی آف نارتھ کیرولائنا پریس، 1975۔

حضرت جنید بغدادی اور کیرن آرم سٹرانگ کے درمیان صوفیانہ نظریات میں کئی اہم اختلافات موجود ہیں، جو تصوف کی تفہیم، عمل اور فلسفیانہ بنیادوں میں ان کے مختلف نقطہ نظر کو ظاہر کرتے ہیں۔ حضرت جنید بغدادی (متوفی 910) صوفی اسلام کے ابتدائی اور معروف روحانی شخصیات میں شمار ہوتے ہیں۔ ان کا صوفیانہ نظریہ باطنی پاکیزگی، زہد (دنیا سے کنارہ کشی) اور خدا کے

[5] شیخ ابو عبدالرحمٰن السلمی، طبقات الصوفیہ، ناشر: مجلس ترقی ادب، لاہور، ص 75
[6] آرم سٹرانگ، کیرن۔ خدا کی تاریخ: یہودیت، عیسائیت، اور اسلام کا 4000 سالہ سفر۔ بلیٹن بکس، 1993
[7] ابن عربی، محی الدین۔ فصوص الحکم۔ دار الکتب العلمیہ، 2007

Vol. 2, No. 3 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

ساتھ براہ راست تعلق پر مبنی تھا۔ دوسری طرف، کیرن آرم سٹرانگ ایک جدید مغربی محققہ ہیں، جو مذہب اور روحانیت کو ایک وسیع اور عالمگیر تناظر میں دیکھتی ہیں، اور ان کا کام خاص طور پر مختلف مذہبی روایتوں کے باہمی تعلقات پر زور دیتا ہے۔[8]

کیرن آرم سٹرانگ کے نظریات

1. **عالمگیر مذہبی تجربہ**: کیرن آرم سٹرانگ تصوف کو محض ایک اسلامی تحریک کے طور پر نہیں دیکھتیں بلکہ اسے ایک عالمی روحانی تجربہ کے طور پر پیش کرتی ہیں، جو مختلف مذاہب کے روحانی تجربات سے مماثلت رکھتا ہے۔ ان کے نزدیک تصوف خدا کی محبت اور انسانی روحانی تجربے کا وہ پہلو ہے جو دنیا کے ہر مذہب میں پایا جا سکتا ہے۔[9]

2. **روحانیت کی لچکدار تفہیم**: کیرن آرم سٹرانگ مذہب کو ایک زیادہ لچکدار اور وسیع تناظر میں دیکھتی ہیں، جس میں مختلف روحانی روایات ایک دوسرے کے ساتھ مربوط ہو سکتی ہیں۔ ان کے نزدیک مذہب کا بنیادی مقصد خدا کی محبت، انسانی اخلاقیات، اور مشترکہ انسانی فلاح ہے، جو ایک وسیع عالمگیر دائرے میں فٹ ہوتی ہے۔

3. **مذہب اور جدیدیت**: آرم سٹرانگ مذہب اور جدیدیت کے درمیان ایک پل بنانے کی کوشش کرتی ہیں۔ وہ قدیم مذہبی روایات کو جدید انسان کے لیے مفید اور قابل فہم بنانے کی حمایت کرتی ہیں۔ ان کے نزدیک تصوف کے اصول اور اقدار جدید دنیا کی چیلنجز کا جواب دینے کے قابل ہیں، جبکہ حضرت جنید بغدادی کی تعلیمات زیادہ تر پرانے دور کی روحانی روایات اور زہد پر مبنی ہیں۔[10]

4. **صوفیانہ تجربہ بطور سماجی فلاح**: کیرن آرم سٹرانگ تصوف کے روحانی تجربے کو سماجی فلاح کے تناظر میں بھی دیکھتی ہیں۔ ان کے نزدیک صوفیانہ تجربہ انسانی معاشرت میں امن، محبت، اور رواداری کے فروغ کے لیے اہم ہے، جبکہ حضرت جنید کا صوفیانہ نظریہ زیادہ تر ذاتی روحانی ترقی اور خدا کی قربت پر مرکوز تھا۔

---

[8] آرم سٹرانگ، کیرن۔ خدا کی تاریخ۔ بلیٹن بکس، 1993۔
[9] چٹک، ولیم سی۔ ابن عربی کا علم کی صوفیانہ راہ۔ سنوئی پریس، 1989
[10] آرم سٹرانگ، کیرن۔ خدا کے حق میں۔ نوف، 2009، ص 55

تقابلی جائزہ

1. **فناوبقاکاتصور** : حضرت جنید بغدادی کے صوفیانہ فلسفے میں فنا فی اللہ اور بقا باللہ جیسے تصورات بنیادی ہیں، جن میں صوفی اپنی ذات کو مٹا کر خدا کی ذات میں ڈھل جاتا ہے۔ دوسری طرف، کیرن آرم سٹرانگ اس قسم کی فلسفیانہ تفصیلات میں نہیں جاتیں، بلکہ وہ خدا کی محبت کو ایک عالمگیر تصور کے طور پر پیش کرتی ہیں، جو ہر مذہب کے پیروکاروں کے لیے قابل قبول ہو سکتا ہے۔

2. **شریعت اور طریقت** : حضرت جنید بغدادی کی تصوف میں شریعت کی پابندی ضروری ہے۔ ان کے نزدیک صوفی کا ہر عمل اسلامی شریعت کے دائرے میں ہونا چاہیے۔ کیرن آرم سٹرانگ، ایک غیر مسلم محققہ کے طور پر، شریعت کے بجائے صوفیانہ روحانیت کو وسیع تر اخلاقی اور انسانی تناظر میں دیکھتی ہیں اور وہ اسے کسی مخصوص مذہبی قانونی ڈھانچے تک محدود نہیں کرتیں۔[11]

3. **تصوف اور معاشرتی کردار** : حضرت جنید بغدادی کے ہاں تصوف زیادہ تر ذاتی روحانی ترقی اور خدا کی ذات کے ساتھ قربت پر مرکوز تھا۔ کیرن آرم سٹرانگ کا نظریہ اس سے مختلف ہے، کیونکہ وہ تصوف کو انسانیت اور سماجی تعلقات میں محبت، رواداری، اور فلاح کا ذریعہ سمجھتی ہیں۔

تاریخی پس منظر اور سیاق وسباق : حضرت جنید بغدادی کا صوفیانہ فلسفہ ایک خاص اسلامی ماحول میں پروان چڑھا، جس میں زہد اور مجاہدہ بنیادی حیثیت رکھتے تھے۔ جبکہ کیرن آرم سٹرانگ جدید مغربی سیاق وسباق میں تصوف کو دیکھتی ہیں، اور وہ تصوف کو مختلف مذہبی تجربات کے درمیان ایک مشترکہ پل کے طور پر پیش کرتی ہیں۔[12]

[11] کلبانی، ضیاءالدین۔ حیات جنید بغدادی۔ دار الکتب العربیہ، 1995
[12] شیخ ابو عبدالرحمٰن السلمی، طبقات الصوفی، ناشر: مجلس ترقی ادب، لاہور، ص55

AL-AASAR Journal
Quarterly Research Journal
www. al-aasar.com

Vol. 2, No. 3 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

خلاصہ بحث

کیرن آرم سٹرانگ اور صوفیاء کے نظریات میں اہم اختلافات ان کے خدا کے تصور، مذہب کی سرحدوں، اور عبادات کے انداز میں نمایاں ہیں۔ آرم سٹرانگ خدا کو انسانی فہم کی حدود میں دیکھتی ہیں اور تصوف کو عالمگیر روحانیت کے طور پر پیش کرتی ہیں، جبکہ صوفیاء خدا کی ہمہ گیر موجودگی اور وحدت الوجود پر یقین رکھتے ہیں، جو اسلامی شریعت سے جڑا ہے۔ آرم سٹرانگ کا نقطہ نظر جدید اور عالمگیر ہے، جبکہ صوفیاء کا فلسفہ اسلامی سیاق میں ذاتی معرفت اور روحانی ترقی پر مرکوز ہے۔ ان اختلافات کے باوجود، دونوں انسانیت کی فلاح اور روحانی تجربات کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہیں۔ یہ تجزیہ ان نقطہ ہائے نظر کے فرق کو واضح کرتا ہے، جو بین المذاہب مکالمے اور روحانی فہم کے لیے اہم ہیں۔

تجاویز وسفارشات

1. تحقیقی دائرہ مزید وسعت دی جائے:

کیرن آرم سٹرانگ کے نظریات کو نہ صرف صوفیائے اسلام سے بلکہ دیگر مذاہب کے صوفیانہ رجحانات سے بھی تقابلی انداز میں دیکھا جائے تاکہ بین المذاہب صوفیانہ فہم کی جامع تصویر سامنے آئے۔

2. صوفیانہ تعلیمات کا ماخذی مطالعہ کیا جائے:

صوفیائے کرام کے اصل متون، جیسے کہ الفتوحات المکیہ، رسالۃ القشیریہ، اور کشف المحجوب کی مدد سے ان کی تعلیمات کا براہِ راست مطالعہ کیا جائے تاکہ صوفیانہ افکار کی اصل نوعیت کو مزید وضاحت سے پیش کیا جا سکے۔

3. کیرن آرم سٹرانگ کے بیانیے کا تاریخی تجزیہ کیا جائے:

ان کے افکار کو مغربی دنیا کے جدید فکری رجحانات اور سیکولر سوسائٹی کے تناظر میں دیکھا جائے تاکہ ان کی فکری اساس کو بہتر طور پر سمجھا جا سکے۔

Vol. 2, No. 3 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

4. تجرباتی مطالعہ پر بھی زور دیا جائے:

صوفیانہ تجربات، مثلاً ذکر، وجد، فنا، اور عشقِ حقیقی کو معاصر دنیا کے روحانی رجحانات کے ساتھ جوڑ کر ان کے عملی اثرات پر بھی تحقیق کی جائے۔

5. عصری نوجوانوں کے لیے رہنمائی کا پہلو اجاگر کیا جائے:

صوفیاء اور آرم سٹرانگ کے افکار کو آج کے نوجوانوں کی روحانی و فکری رہنمائی کے لیے کیسے استعمال کیا جا سکتا ہے، اس پر بھی سیر حاصل بحث کی جائے۔

کتابیات

1. Armstrong, Karen. *A History of God: The 4,000-Year Quest of Judaism, Christianity and Islam*. New York: Ballantine Books, 1993.
2. Armstrong, Karen. *In the Beginning: A New Interpretation of Genesis*. New York: Alfred A. Knopf, 1980.
3. Armstrong, Karen. *The Case for God*. New York: Alfred A. Knopf, 2009.
4. ابن عربی، محی الدین . فصوص الحکم .بیروت: دار الکتب العلمیة، 2007۔
5. امام قشیری .رسالہ قشیریہ .بیروت: دار الکتب العلمیة، 1934۔
6. شیخ ابو عبد الرحمٰن السلمی .طبقات الصوفیہ .لاہور: مجلس ترقی ادب، ص75۔
7. کلبانی، ضیاء الدین .حیات جنید بغدادی .بیروت: دار الکتب العربیة، 1995۔
8. Chittick, William C. *The Sufi Path of Knowledge: Ibn al-'Arabi's Metaphysics of Imagination*. Albany: SUNY Press, 1989.
9. Strong, R. M. *Temporary World and Eternal Life*. New York: Oxford University Press, 1986.